السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ڈاکٹر یا اطباء اپنے کلینک کا نام شفا کلینک یا دارالشفا رکھتے ہیں یا عوام الناس کہتے ہیں کہ فلاں ڈاکٹر یا حکیم کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے بڑی شفا رکھی ہے ،اس کی شرعی حیثیت واضح کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہونا چاہیے کہ بیماری لگانے والا اوراس سے شفادینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے ۔ قرآن کریم میں اس کے متعلق حضرت ابراہیم علیہ السلام کا عقیدہ بایں الفاظ بیان ہوا ہے ’’اورجب میں بیمار ہوتا ہوں تووہ مجھے شفا دیتا ہے ۔‘‘ [۲٦/الشعراء :۸۰]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری اورشفا کے متعلق ہمیں اسی عقیدہ کی تعلیم دی ہے ،چنانچہ دعائے ماثورہے کہ ’’اے ہمارے رب !بیماری دورکراورشفا عطا فرما بلاشبہ توہی شفادینے والا ہے ۔ تیری شفا کے علاوہ اورکوئی شفا نہیں ہے ،ایسی شفاہوکہ جس کے بعد کوئی بیماری نہ رہے ۔‘‘ [مسند امام احمد ،ص :۴۱۸،ج ۳]

یہ عقیدہ رکھنے کے بعد اگرکوئی ڈاکٹر یا حکیم علاج گاہ کانام اچھے شگون کے لئے شفا کلینک یا دارالشفا رکھتا ہے تواس میں کوئی قباحت نہیں ہے ،جیساکہ نیک فال کے طورپر سعید نام رکھا جاتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے سعادت منداورنیک کرے ،اسی طرح متعدد صحابیات اورتابعیات کے نام شفا ہی کتب حدیث میں آئے ہیں جن میں سے کچھ نام یہ ہیں :شفاء بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا جس نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کودم جھاڑکی تعلیم دی تھی ۔ [الاصابہ ،ص :۳۴۱،ج ۴]

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بہن اوروالدہ کا نام بھی شفاء تھا ۔ [الاصابہ ،ص :۳۴۲،ج ۴]

شفاء بنت عبدالرحمن انصاریہ جلیل القدرتابعیہ ہیں جن سے ان کے بھائی ابوسلمہ بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں اوران سے مروی روایات کتب احادیث میں موجود ہیں ۔ [الاصابہ ،ص :۳۴۵،ج ۴]

امراض کی صحیح تشخیص اورادویات کا صحیح استعمال بھی شفا کے اسباب میں سے بہت بڑا سبب ہے اگرکوئی ڈاکٹر یا حکیم مرض کی صحیح تشخیص کرتا ہے ،پھر اس کے مطابق مناسب دوا تجویدکرتا ہے اوراللہ تعالیٰ کی طرف سے مریض کوشفا ہوجاتی ہے تویہ بات کہنے میں کوئی حرج نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس حکیم یا ڈاکٹر کے ہاتھ میں بڑی شفا رکھی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:426